میں سے ایک مفروضہ یہ ہے کہ مختلف ممالک ترقی پسندی کی راہ پر جیسے جیسے آگے بڑھیں گے ان کے ادارے مغربی صنعتی اقوام سے ہم آہنگ ہوتے جائیں گے اور یہ کہ روایتی ادارے ایک زیادہ جدید معاشرے کی ضرورت سے مطابقت نہ رکھنے کی باعث دم توڑنے لگیں گے۔ تاہم تجزیہ نگار کے مطابق بعض عقائد' نظریات اور اقدار عوام کی شناخت کا کچھ اس طرح سے حصہ ہیں کہ وہ جدیدیت کے زیر اثر محو نہیں ہوتیں' بلکہ وہ جدید زندگی کے تقاضوں کے مطابق اپنے آپ کو تبدیل کرتی اور ڈھال لیتی ہیں' اور بالاخر اپنے وجود کو منواتی اور معاشرے کی اپنے امیج کے مطابق تشکیل نو کرتی ہیں۔

(Mary- Jane Deeb, The Muslim World, April 1997)

☆☆☆☆ نائجیریا

یوروبائی اسلامی قوانین وراثت کا تجزیہ (۷)

یوروبا کے عوام مغربی نائجیریا کے علاوہ مغربی افریقہ کے ملکوں جیسے بنین' گھانا اور لائبیریا میں آباد ہیں۔ یہ لوگ مختلف عقائد اور زرخیز روایات کے حامل ہیں اور اسلام' عیسائیت اور دیگر مذاہب سے تعلق کے باوجود یوروبائی ثقافت ان کی سماجی اور ثقافتی زندگیوں پر حاوی ہے۔ یوروبا لینڈ میں اسلام 150 سال قبل آیا' تاہم یہاں کے مسلمان مکمل طور پر اسلام پر عمل پیرا نہیں ہیں۔ یہ اسلام کے قانون وراثت کی ذرا کم ہی پرواہ کرتے ہیں اور مختلف قبائلی رسوم کی پیروی کرتے ہیں۔ مضمون میں وراثت' اس کی اسلامی اور قبائلی صورتوں اور ان کے درمیان موازنے کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا ہے اور ان میں اتفاق اور اختلاف کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے ساتھ آخر میں عام آدمی کے لیے وراثت کے مقامی قوانین کی اصلاح پر زور دیا گیا ہے۔

(Yushua Sodiq, The Muslim World, July - October 1996)

ایشیا ایران

ایران - پابندیوں سے سمجھوتہ (۱۱)

تجزیہ میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے جن مقاصد کے لئے ایران پر پابندیاں عائد کیں' انہیں حاصل کرنے میں وہ ناکام رہا ہے۔ ایران ۱۹۸۹ء کے مقابلے میں آج فوجی لحاظ سے زیادہ مضبوط ہے۔ اس کی تیل کی پیداوار ۹۴-۱۹۹۳ء کے مقابلے میں ۹۷-۱۹۹۶ء میں کہیں زیادہ ہے' ایران کی پالیسی اور رویے میں ذرا تبدیلی نہیں آئی۔ پابندیوں سے ایرانی قیادت نے اپنے عوام کو امریکہ